

حضرت امام حسین علیہ السلام

<?xml encoding="UTF-8">

حضرت امام حسین علیہ السلام

آپ کی ولادت

حضرت امام حسن علیہ السلام کی ولادت کے بعد چاس راتیں گزریں تھیں کہ حضرت امام حسن علیہ السلام کانطفہ وجود بطن مادر میں مستقر ہوا تھا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ ولادت حسن اور استقرار حمل حسین میں ایک طہر کا فاصلہ تھا (اصابہ نزول الابرار واقدی)۔

ابھی آپ کی ولادت نہ ہونے پائی تھی کہ بروایتی ام الفضل بنت حارث نے خواب میں دیکھا کہ رسول کریم (ص) کے جسم کا ایک ٹکڑا کاپ کر میری آغوش میں رکھا گیا ہے اس خواب سے وہ بہت گھبرائیں اور دوڑی ہوئی رسول کریم (ص) کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض پرداز ہوئیں کہ حضور آج ایک بہت برا خواب دیکھا ہے، حضرت نے خواب سن کر مسکراتے ہوئے فرمایا کہ یہ خواب تو نہایت ہی عمدہ ہے اے ام الفضل کی تعبیر یہ ہے کہ میری بیٹی فاطمہ کے بطن سے عنقریب ایک بچہ پیدا ہوگا جو تمہاری آغوش میں پرورش آئے گا۔

آپ کے ارشاد فرمانے کو تھوڑی ہی عرصہ گزرا تھا کہ خصوصی مدت حمل صرف چھ ماہ گزر کر نورنظر رسول امام حسین بتاریخ ۳/ شعبان ۴ ہجری بمقام مدینہ منورہ بطن مادر سے آغوش مادر میں آگئے۔ (شواہد النبوت ص ۱۳، انوار حسینہ جلد ۳ ص ۲۳ بحوالہ صافی ص ۲۹۸، جامع عباسی ص ۵۹، بحار الانوار و مصاح طوسی ابن نما ص ۲ وغیرہ)۔

ام الفضل کا بیان ہے کہ میں حسب الحکم ان کی خدمت کرتی رہی، ایک دن میں بچہ کولے کر آنحضرت کی خدمت میں حاضر ہوئی آپ نے آغوش محبت میں لے کر پیار کیا اور آپ رونے لگے میں نے سبب دریافت کیا تو فرمایا کہ ابھی ابھی جبرئیل میرے پاس آئے تھے وہ بتلا گئے ہیں کہ یہ بچہ امت کے ہاتھوں نہایت ظلم و ستم کے ساتھ شہید ہوگا، اور اے ام الفضل وہ مجھے اس کی قتل گاہ کی سرخ مٹی بھی دے گئے ہیں (مشکوٰۃ جلد ۸ ص ۱۲۰ طبع لاہور)۔

اور مسند امام رضا ص ۳۸ میں ہے کہ آنحضرت نے فرمایا دیکھو یہ واقعہ فاطمہ سے کوئی نہ بتلائے ورنہ وہ سخت پریشان ہوں گی، ملا جامی لکھتے ہیں کہ ام سلمہ نے بیان کیا کہ ایک دن رسول خدا میرے گھر اس حال میں تشریف لائے کہ آپ کے سرمبارک کے بال بکھرے ہوئے تھے، اور چہرہ پر گرد پڑی ہوئی تھی، میں نے اس پریشانی کو دیکھ کر پوچھا کیا بات ہے فرمایا مجھے ابھی ابھی جبرئیل عراق کے مقام کربلا میں لے گئے تھے وہاں میں نے جائے قتل حسین دیکھی ہے اور یہ مٹی لایا ہوں اے ام سلمہ اسے اپنے پاس محفوظ رکھو جب یہ خون ہو جائے تو سمجھنا کہ میرا حسین شہید ہو گیا۔ الخ (شواہد النبوت ص ۱۷۴)۔

حوالہ: <https://alhasanain.org/urdu/?com=book&id=224>